راج ناتھ سنگھ کا عالمی ماحولیاتی کانفرنس سے خطاب

Posted On: 26 MAR 2017 9:04PM by PIB Delhi

نئی د۔ لی، 26ارچ نیشنل گرین ٹریبونل نے آج نئی د۔ لی میں 'عالمی ماحولیاتی کانفرنس' کا انعقاد کیا ۔ وزیر داخل۔ راج ناتھ سنگھ نے کانفرنس سے خطاب کیا ۔ ان کی تقریر کے ا۔ م اقتباسات حسب ذیل :۔ یں

بین الاقوامی کانفرنس میں حص۔ لیت ۔ وئ ۔ مجھ ۔ خوشی ۔ و ر۔ ی ہے ۔ میں اس کانفرنس ک ۔ انعقاد''
ک لئ نیشنل گرین ٹریبونل (این جی ٹی) کو مبارکباد دیتا ۔ وں ۔ مجھ امید ہے ک ۔ ی ۔ کانفرنس
احولیاتی مسائل ک ۔ بار ۔ میں خیالات ک ۔ تبادل ۔ اور تجرب ۔ اور معلومات کا اشتراک کرن ۔ ک ۔ لئ ۔ ایک
ا ۔ م پلیٹ فارم ثابت ۔ وگا ۔ مجھ ۔ آج م ۔ اتما گاندھی ک ۔ و ۔ سن ۔ ری الفاظ یاد آ ر ہے ۔ یں جو ان ۔ وں ن ۔
ک ۔ ا تھا، ''زمین ک ۔ پاس ۔ ر کسی کی ضرورت پوری کرن ۔ ک ۔ لئ ۔ کافی ہے، لیکن و ۔ کسی ک ۔
حرص کو یورا ن ۔ یں کر سکتی'' ۔

سانیت کی خوشحالی، ماحولیات اور معیشت کے کام کا نظام، بالآخر اس زمین پر دستیاب قدرتی وسائل کے معقول اور ذمہ داران۔ انتظام پر انحصار کرتی ہے۔ انسانیت اس سے زیاد۔ قدرتی وسائل کا استعمال ن۔ یں کر سکتی، جتنا کہ دھرتی ماں ۔ میں فرا۔ م کر سکتی ہے۔

انسانیت کو آج جس بحران کا سامنا کرنا پڑ ر۔ ا ہے، اس نے ۔ میں انسانی فطرت کے پورے تعلقات

کا جائز۔ لینے کے لئے پابند کر دیا ہے۔ ی۔ بات گزشتد۔ گئیوں میں ۔ وئے واقعات اور اندھا دھند

ترقی کے مستقبل کی حکمت عملی کے تناظر میں زیاد۔ ا۔ م ہے ۔ ددوستان کے لوگوں کا ۔ میش۔ ی
یقین ر۔ ا ہے ک ۔ فطرت کے ساتھ ۔ م آ۔ نگی کے رشتے برقرار رکھے جائیں اور ۔ م اسے ماں کے طور
پر دیکھتے ۔ یں ۔ م فطرت کے بغیر ن ۔ یں ر۔ سکتے ۔ یں ۔ فطرت کا استحصال ن ۔ یں کیا جانا
چا۔ ئے بلک ۔ محض انسانی خوشحالی کے لئے اس کا تحفظ ضروری ہے ۔ فطرت کے ساتھ توازن کی
صورت میں ۔ ماری زندگی اور دنیا جس میں ۔ م ر۔ تے ۔ یں، کے درمیان ایک توازن بنا ر۔ تا ہے ۔ ماری
قدیم مذہ بی کتابوں میں ۔ میش۔ انسان اور فطرت کے درمیان ایک صحت مند اور مستحکم تعلقات برقرار
کھنے کی ضرورت پر روشنی ڈالی گئی ہے ۔ اتھرو وید میں ی۔ حتمی فرض بتایا گیا ہے ک ۔ میں زمین
کی حفاظت ضرور کرنی ہے، تاک ۔ زندگی کا تسلسل بنا رہے ۔ زمین کے ساتھ اپنے تعلق کو ۔ م نے
اماں بھومی پترو ا۔ م پرتھویا' کے طور پر بیان کیا ہے ۔

۔ ندوستان کے آئین میں واضح طور پر ک۔ ا گیا ہے ک۔ ریاستوں کا ی۔ فرض ہے ک۔ و۔ ماحول کا تحفظ کریں اور اس میں ب۔ تری لائیں اور ملک کے جنگلات اور جنگلی جانوروں کو تحفظ فرا۔ م کریں ۔ بتان کے ش۔ ری ۔ ونے کے ناطے جنگلات، جھیلوں، دریاؤں اور جنگلی جانوروں سمیت قدرتی ماحول کی فاظت ۔ ماری حتمی ذمہ داری ہے ۔

ریاستی پالیسی کے رے نما اصولوں میں بھی ماحول کو شامل کیا گیا ہے۔ زندگی کے بنیادی حق کی تشریح میں بھی ماحول موجود ہے۔ صاف اور صحت مند ماحول، جیسا کے سپریم کورٹ نے بھی ـ دایت دی ہے، کسی بھی مے ذب معاشرے کے بنیادی اصولوں میں سے ایک ہے۔

آلودگی اور موسمیاتی تبدیلی ـ مارے حال پر برا اثر ڈال رہے ـ یں اور ـ مارے مستقبل پر بھی ان کے سنگین اثرات پڑنے جا رہے ـ یں ـ ی ـ اندازـ لگایا گیا ہے کـ اگر کھپت اور پیداوار کا موجود۔ پیٹرن جاری رـ ا تو 2050تک دنیا کی آبادطر6،9 و جائے گی ـ ایسا ـ ونے پر ـ میں اپنی زندگی کے طریقوں اور کھپت کو استحکام فرا۔ م کرنے کے لئے تین سیاروں کی ضرورت پڑے گی ـ

آج موسمیاتی تبدیلی کو ایک عالمی چیلنج کے طور پر قبول کیا گیا ہے۔ ۔ ندوستان میں ۔ مارا یقین ہے کے موسمیاتی تبدیلی گرین ۔ اؤس گیس کے اخراج کا نتیجہ ہے اور اس کے نتیجے میں جو زمین کا حرارت بڑھ رے ا $_{-}$ ، ان کی وجہ سے ملکوں میں ہوئی صنعتی ترقی $_{-}$ جو حیاتیاتی ایندھن کی کھیت سے ۔ و ر۔ ا ہے ۔ ایک ترقی پذیر ملک ۔ ونے کے ناطے ۔ ندوستان کا مفروضہ سے کچھ زیاد۔ سروکار نے یں ہے، لیکن اس کے مے لک اثرات اسے بھگتنے پڑ رہے ے یں ۔ موسمیاتی تبدیلی ے مارے کروڑوں کسانوں کے لئے ایک سنگین خطرہ ہے، چونکہ اس سے موسم کے پیٹرن میں تبدیلی ۔ و ر۔ ا ے اور قدرتی آفات کی شدت میں اضافہ $_{-}$ و رہ ا $_{-}$ ہے۔ دونوں سمتوں میں برف پگھلنے کے باعث بڑھتے ۔ وئے سمندر تشویش کا سبب ہے۔ آرکٹک اور ِک<mark>ٹ</mark>ک میں اس سال برف میں ریکارڈ کمی درج ۔ وئی ہے اور پگھلتے قطب ۔ ماری سرحدوں کے لیے۔ سنگین خطرہ ۔ یں ۔ ۔ میں ۔ ندوستان میں اس بات کی بھی فکر ہے کہ ۔ مالیہ کے گلیشیئر کم ۔ ور ہے ۔ ی<mark>ں، جو ۔ ماری دریاؤں کو پانی دیتے ۔ یں اور ۔ ماری ت۔ ذیب کی پرورش کرتے ۔ یں ۔</mark> پیرس معا۔ دے کے تحت دنیا کی حکومتوں نے عزم کا اظے ار کیا ہے کے وہ عالمی حدت کو دو ڈگری سینٹی گریڈ سے کم رکھنے کے لئے اینے کاربن کے اخراج میں زبردست کمی لائیں گے۔ اس معا۔ دے پر دستخط کرنے والے زیادہ تر ممالک نے ۔ دف حاصل کرنے کے لئے پ۔ لے ۔ ی قومی ایکشن پلان تیار کر لئے ۔ یں اور مجھے امید ہے کہ یہ منصوبے ۔ مارے دور کے تئیں زیادہ پر عزم ۔ وں گے۔ ند<mark>وستان عالمی خطرات کی ـ ر کوشش میں اـ م کردار ادا کر رـ ا ـے ـ حکومت ـ ند نے حال ـ ی میں یـ ـ</mark> ۔ دف مقرر کیا ہے کہ 2022 تک 175 گیگاواٹ قابل تجدید توانائی پیدا کی جائے گی ۔ 2030 تک ے ماری بجلی کی تنصیبی صلاحیت کا ۵*یا*د غیر حیاتیاتی ایندھن پر مبنی ے وگی ے حکومت ے ندآٹوموبائلس کے لئے ایندھن کا معیار بڑھا رے ی ہے اور ۔ ندوستان دنیا کے ان گنے چنے ممالک میں سے ایک ہے جن۔ وں نے کوئلے پر ٹیکس لگایا ہے۔ ۔ م نے پٹرولیم مصنوعات پر سبسڈی بھی کم کی ہے۔ یہ ان تک کے قابل تجدید توانائی کے لئے ے م نے ٹیکس فری بانڈ بھی شروع کئے ے یں ے ے م نے اپنے جنگلات کو بڑھانے اور حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کی بھی منصوب۔ بندی کی ہے۔ مجھے امید ہے کے اس کانفرنس میں بات چیت سے جو نتیجے اخذ ـ وں گے اور جو سفارشات پیش کی یں گئی وے ماحول سے قانون سازی اور نظریات میں حقیقی پیش رفت لانے میں مددگار ثابت ۔ وں گی ِ۔ ۔ م ج ـ ت ح ₋ 2017 ـ 03 ـ 26 ((م و۔رض U-1427 (Release ID: 1485728) Visitor Counter: 2